50784 ـ کیا داڑھی منڈوانے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے ؟

سوال

کیا رمضان میں روزے کی حالت میں داڑھی منڈوانے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے ؟
اللہ تعالی ہمیں اور سب مسلمانوں کو داڑھی منڈانے سے بچا کر رکھے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

صحیح اور صریح احادیث کی بنا پر جن میں پوری داڑھی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے کی بنا پر رمضان اور غیر رمضان میں مرد کے لیے داڑھی منڈانا حرام ہے، ان احادیث میں سے چند ایك ذیل میں دی جاتی ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مشرکوں کی مخالفت کرو، اورداڑھی کو بڑھاؤ، اور مونچھیں چھوٹی کرواؤ "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5893) صحیح مسلم حدیث نمبر (260).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مونچھیں پست کراؤ، اور داڑھی بڑھاؤ، اور مجوسیوں کی مخالفت کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (260).

علامہ ابن مفلح رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ابن حزم رحمہ اللہ تعالی نے اجماع بیان کیا ہے کہ مونچھیں کاٹنا اور داڑھی بڑھانا فرض ہے " انتہی

دیکھیں: الفروع (1 / 130).

دوم:

داڑھی منڈانا روزے کو توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں، لیکن اس سے روزے دار کے اجروثواب میں کمی واقع ہوتی ہے، اور اسی طرح جھوٹ اور غیبت وغیرہ دوسری معاصی کا ارتکاب بھی اجروثواب میں کمی کا باعث بنتی ہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا:

کیا آدمی کا روزہ کی حالت میں حرام کلام کرنے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا:

" جب ہم اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کو پڑھتے ہیں:

اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تا کہ تم متقی بن جاؤ البقرۃ (183).

تو ہمیں روزے کی حکمت معلوم ہوتی ہے کہ روزے کی حکمت تقوی ہے اور تقوی حرام اشیاء کو ترک کرنے کا نام ہے، اور جب یہ مطلقا ذکر کیا جائے تو احکام پر عمل کرنے اور جس چیز سے منع کیا گیا ہے سے اجتناب دونوں کو شامل ہوتا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص بے ہودہ گوئی اور غلط کلام اور اس پر عمل اور جہالت ترک نہیں کرتا، تو اللہ تعالی کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6057).

اور اس بنا پر اس میں اور بھی تاکید ہو جاتی ہے کہ روزے دار کو حرام اقوال اور افعال سے اجتناب کرنا چاہیے، لہذا نہ تو وہ غیبت کرے اور کسی کی چغلی کھائے، اور نہ ہی جھوٹ اور کذب بیانی سے کام لے، اور نہ ہی حرام خرید وفروخت کرے، اور باقی سب حرام اشیاء اور کام سے اجتناب کرے.

اور جب اس ماہ مبارک میں انسان اس سے اجتناب کرتا ہے تو وہ باقی سارا سال بھی سیدھا اور صحیح رہے گا، لیکن افسوس تو اس پر ہے کہ بہت سارے روزے دار اپنے روزے اور غیر روزہ کی حالت میں فرق تک نہیں کرتے اور وہ اپنی اسی عادت پر قائم رہتے ہوئے کذب بیانی اور جھوٹ، دھوکہ و فراڈ وغیرہ سے کام لیتے رہتے ہیں، اور انہیں

روزے کے وقار اور عزت کا احساس تك نہیں ہوتا.

حالانکہ یہ افعال روزے کو باطل تو نہیں کرتے لیکن روزے کے اجروثواب میں کمی اور نقص پیدا ضرور کرتے ہیں، اور بعض اوقات روزے کا اجروثواب بالکل ضائع کر دیتے ہیں " انتہی

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19) سوال نمبر (233).

واللہ اعلم .